Journal of Research (Urdu)
ISSN (P): 1726-9067, ISSN (E):1816-3424
Volume No. 39, Issue No. 2, December 2023

اداریہ

بے شک آج ہماری ادبی تحقیق بین الاقوامی نظریات(Theories)کی روشنی میں ادبی تخلیقات کو سمجھنے میں مصروف ہے جہاں اس کی حدیں تنقید سے مل رہی ہیں۔تنقید اور تحقیق کا چولی دامن کا ساتھ ہے اور تحقیق تنقید کے پیدا کردہ سوالوں کے منطقی جواب کا نام ہے۔اس کے باوجود ادبی تحقیق کی معاصر صورت حال جدید سائنسی اصولوں کے مطابق ہوتے ہوئے بھی اپنے بنیادی طریقہ کار میں تبدیلی کی متقاضی ہے کہ اپنی جمالیاتی اور معاشرتی ادبی بنیادوں کی انفرادیت کو واضح نہیں کر پا رہی۔ معاصر تنقیدی نظریات کی روشنی میں،جن کو ہم سماجی تھیوریز (Cultural Theories)کے نام سے جانتے ہیں،ادبی تخلیقات کو پرکھنا اور ان ادبی تخلیقات کے تجزیے سے کسی اصول کا دریافت کرنا یا کسی ایسے سچ کا دریافت کرنا جو ادبی فن پارے کو انفرادیت بخش رہا ہو، دو الگ الگ نوعیت کی سرگرمیاں ہیں۔پہلی سرگرمی کو ہم تحقیق کی زبان میں کمیتی تحقیق(Quantitative Research)اور دوسری کو کیفیتی تحقیق(Qualitative Research)کہتے ہیں۔کیا تحقیق کے دونوں طریقے کوئی بنیادی اہم نظریاتی تفریق کے حامل ہیں؟یقیناہیں۔

آزاد اور خود مختار معاشرے ہمیشہ تحقیق کے دونوں پہلوؤں پر یکساں توجہ دیتے ہیں۔وہ اپنے ادب کو معاصر بین الاقوامی نظریات کی روشنی میں بھی دیکھتے ہیں تاکہ آفاقی قدر و منزلت متعین ہو سکے اور ان ادبی تخلیقات سے ایسے سچ کو بھی دریافت کرتے ہیں جن سے ان کی انفرادیت مقامی اقدار و روایات کو واضح کرتے ہوئے علم میں در آئے۔ آج ہماری تحقیق کا غالب رجحان کمیتی تحقیق کی طرف ہے۔یقینا کثرت بھی اپنا وزن رکھتی ہے اور جم غفیر طاقت کا مظہر بھی ہے۔بنے بنائے تحقیقی سانچوں میں ادبی تخلیقات کو پگھلا کر ڈھالنے کا کام یقینا قابل قدر سرگرمی ہے مگر کیا نیا سانچے بنانے کا کام ہم نے دوسروں پر چھوڑ رکھا ہے؟اگر ایسا ہو رہا تو درآمد کردہ سانچوں کی مدد سے کی گئی ہماری تحقیق صرف ایسی نقول(Replicas)ہوں گی جو حقیقی دانش،حظ اور لطف بخشنے کی بجائے کسی دور پرے کے فن پارے کی یاد دلائیں گی۔کیا اس صورت حال کے بارے میں سوچنا ہم سب کی ذمہ داری نہیں ہے؟

Published by:
Department of Urdu
Bahauddin Zakariya University, Multan (Pakistan)-60800
Website: https://jorurdu.bzu.edu.pk/website/

Journal of Research (Urdu)
ISSN (P): 1726-9067, ISSN (E):1816-3424
Volume No. 39, Issue No. 2, December 2023

31اگست 2023ء کو جرنل آف ریسرچ (اردو) کے سابق مدیر پروفیسر ڈاکٹر ممتاز خان کلیانی اپنی مدت ملازمت پوری کر کے سبکدوش ہو گئے۔ یکم ستمبر 2023ء سے نئے ادارتی بورڈ نے اپنی ذمہ داریاں سنبھالیں اور نئے شمارے کی ترتیب، تزئین اور بروقت اشاعت کے لیے کام کا آغاز کیا۔ جرنل آف ریسرچ (اردو) نے پاکستانی تحقیقی مجلات کی ریگولیٹری اتھارٹی ہائیر ایجوکیشن کمیشن پاکستان کی پالیسیوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ہر موصولہ مضمون پر دو ماہرینِ مضمون سے مخصوص پر فارمے پر جانچ رپورٹس حاصل کیں۔ جس مضمون میں جانچ کنندہ کی طرف سے ترامیم تجویز ہوئیں اُسے مضمون نگار کو ماہرین کی آرا کی روشنی میں تبدیلی کے لیے بھجوایا گیا۔ یوں تمام مراحل مکمل ہونے کے بعد اس شمارے کے لیے پندرہ مضامین فائنل کیے گئے۔ جرنل آف ریسرچ (اردو) کے شمارہ نمبر 39، جلد نمبر 2 آپ کے سامنے ہے۔ اس شمارے سے ایک نئی روایت کا آغاز یہ کیا جا رہا ہے کہ اُردو دنیا کے نامور محققین اور ناقدین سے آئندہ ہر شمارے کے لیے ایک مہمان اداریہ لکھوا کر شامل کیا جائے گا۔ موجودہ شمارے میں انجمن ترقی اُردو ہند کے سیکرٹری جنرل اور معروف محقق اور نقاد جناب ڈاکٹر اطہر فاروقی کا مہمان اداریہ بہ عنوان ''اُردو کے تہذیبی معاشرے کا زوال'' شامل کیا گیا ہے۔ جرنل آف ریسرچ (اردو) کے لیے ہم ڈاکٹر اطہر فاروقی صاحب کی اس کرم فرمائی پر شکر گزار ہیں۔

(مدیران)

□

Published by:
Department of Urdu
Bahauddin Zakariya University, Multan (Pakistan)-60800
Website: https://jorurdu.bzu.edu.pk/website/